www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

هفت روزه
WILAYAT TIMES
ولایت ٹائمز
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ھے وہ انھیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ھے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:06 ☆ تاریخ:10 اپریل تا16 اپریل2017ء بمطابق13 رجب تا18 رجب1438ھ ☆ صفحات:8

شام پر امریکی یلغار؛
ٹرانپ کا گھاٹے کا سودا

شام پر امریکی حملے کی حمایت کس نے کی یہ انتہائی دلچسپ بات ہے۔ سب سے پہلے اسرائیل اور سعودی عرب نے اس حملے کی حمایت کی اور اس کے بعد ترکی، برطانیہ، آسٹریلیا، فرانس اور شامی باغی جماعت نے حملے کی حمایت کی اور یہ وہی جماعت ہے جو پہلے سے ہی اسرائیل کو بچانے کیلئے شام میں اسرائیل حامی حاکم کو برسر اقتدار لانے کیلئے شامی جمہوری حکومت کے خلاف برسرپیکار پراکسی وار میں مصروف عمل ہیں۔

شام پر امریکی یلغار؛ ٹرانپ کا گھاٹے کا سودا

ازقلم: سید عبدالحسین موسوی کشمیری

> دلچسپ بات یہ ھے کہ شامی حکومت کے پاس کیمیائی ھتھیار نھیں ھیں اور اس نے رسمی طور تمام کیمیائی ھتھیار اقوام متحدہ کے تحویل میں دئے ھیں اور اقوام متحدہ نے بھی شام کے ایسے اقدام پر رسمی طور مھر تائید لگائی ھے اور اسی حکومت پر کیمیائی ھتھیار استعمال کرنے کا الزام عائد کیا گیا ھے وہ بھی ایسے شرائط میں جب وہ دھشتگردوں کو کچلنے میں پوری طرح کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رھا تھا اور ایسے میں کیمیائی ھتھیار استعمال کئے گئے وہ بھی نھتے عوام پر نہ کہ دھشتگردوں پر اور الزام حکومت پر عائد کیا گیا جو کہ نہ ھی عقلی نہ ھی عرفی معیار کے ساتھ کسی قسم کی مطابقت رکھتے ھیں.

عالمی اردو خبررساں ادارے ''نیوزنور'' کے مدیر اعلی حجت الاسلام الحاج آغا سید عبدالحسین موسوی کشمیری نے شام پر امریکی حملے کا تجزیہ کرتے ہوئے اسے ٹرامپ کا گھاٹے کا سودا قرار دیا۔

امریکی صدر جمہوریہ ڈونالڈ ٹرامپ کی طرف سے جمعہ مطابق 7 اپریل 2017ء کو شام پر فوجی جارحیت کا حکم صادر کرنے سے کئی سوالات نے جنم دیا از جملہ یہ کہ کیا یہ جو عالمی شہرت یافتہ امریکی مفکر ''نوم چومسکی'' نے ڈیموکریسی نو کو دئے گئے انٹرویو میں کہا کہ ''امریکی حکومت عالم امن کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے''، عملی شکل اختیار کرنے جا رہی ہے کیا؟۔

اس سے پہلے کہ ٹرامپ کو عالمی افکار کیلئے جوابدہ ہونا پڑیگا وہ خود اپنے شہریوں کے سامنے ایک جھوٹا انسان ثابت ہوگیا ہے کہ جس نے اپنے انتخابی وعدوں میں ایک اہم وعدہ اپنے شہریوں سے یہ کیا تھا کہ وہ غیر ملکی جنگوں میں نہیں جھونکے گا بلکہ صرف ملکی اقتصاد کی اصلاح اور عوام کی معیشت میں بہبودی لانے پر مرکوز رہے گا۔ لیکن شام پر کھلی جارحیت کر کے اپنے چہرے سے ایک اور نقاب اتار دیا ہے۔

ہاں اگر شام پر حملہ سعودی عرب کی طرف سے امریکی اقتصاد اور امریکی قرضے ادا کرنے کی ضمانت حاصل کر کے کیا گیا ہے تو پھر ٹرامپ اپنے شہریوں کے ساتھ کئے گئے وعدوں پر تو کھرا اتر گیا ہے۔ لیکن ایسے میں سعودی عرب نے اپنا مستقبل مخدوش کر دیا ہے اور سعودی عرب کی عوام پر جب یہ حقیقت عیاں ہوگی تو سعودی حکمرانوں کی یمنی مستعفی بھگوڑے صدر ہادی کی جیسی ہوگی کہ وہ نہ گھر کا رہ گیا نہ ہی گھاٹ کا اور شام میں آخر کار عوام کا ہی راج رہے گا اسرائیل، امریکہ اور سعودی عرب کا نہیں۔

شام پر امریکی حملے کی ایک اور نوعیت یہ ہے جس سے شامی عوام کی آخر کار فتح یقینی معلوم ہوتی ہے وہ یوں کہ شامی جمہوری حکومت امریکہ/اسرائیل حامی دہشتگردوں کی کمر توڑنے میں کامیابی کے آخری مراحل میں داخل ہو رہی تھی، حلب میں شاندار کامیاب حاصل کرنے کے بعد اب دہشتگردوں کا مزید ایک ایک ٹھکانہ سرکاری فوج کے قبضے میں آ رہا تھا اور سیاسی راہ حل نکالنے کی تگ و دو بھی زوروں پر جاری تھی کہ ایسے میں ''خان شیخون'' میں کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا جہاں بے گناہ لوگوں کا قتل عام کیا گیا اور الزام فوج پر عائد کیا گیا اور عالمی سطح پر اسکی بہت زیادہ تشہیر کی گئی کہ حکومت نے اپنے مخالفوں کے خلاف کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال کر کے بے گناہ لوگوں کا قتل عام کر دیا اور جب امریکہ کو اطمنان ہوگیا کہ دنیا نے اس جھوٹ کو سچ سمجھ لیا ہے اسی واقعے کو بہانہ بنا کر موصل کے ڈسٹرکٹ ''الشعیرات'' کے فوجی آئیر بیس پر بقول امریکی ذرائع 43 سے 70 کروز میزائیل داغے اور پنٹاگن نے اعلان کیا کہ ان حملوں میں الشعیرات آئیر بیس کے جنگی جہازوں اور موجود تیلی ذخائر کو نشانہ بنایا گیا۔ امریکہ نے دعوی کیا ہے کہ اسی ائیر بیس سے خان شیخوں پر کیمیائی ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ شامی حکومت کے پاس کیمیائی ہتھیار نہیں ہیں اور اس نے رسمی طور تمام کیمیائی ہتھیار اقوام متحدہ کے تحویل میں دیے ہیں اور اقوام متحدہ نے بھی شام کے ایسے اقدام پر رسمی طور مہر تائید لگائی ہے اور اسی حکومت پر کیمیائی ہتھیار استعمال کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے وہ بھی ایسے شرائط میں جب وہ دہشتگردوں کو کچلنے میں پوری طرح کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہا تھا اور ایسے میں کیمیائی ہتھیار استعمال کئے گئے وہ بھی نہتے عوام پر نہ کہ دہشتگردوں پر اور الزام حکومت پر عائد کیا گیا جو کہ نہ ہی عقلی نہ ہی عرفی معیار کے ساتھ کسی قسم کی مطابقت رکھتے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب امریکہ اور اسکے مغربی اتحادیوں کی طرف سے کی گئی منصوبہ بندی ہے۔ اور جنگوں میں معمولا ہارنے والا اپنے آخری حربے کے طور پر کیمیائی ہتھیار استعمال کرتا ہے جس طرح کہ ایران عراق کے جنگ کے دوران معدوم صدام نے ایران پر تب ہی کیمیائی ہتھیاروں سے حملہ کیا جب اسے یقین ہوگیا کہ ایران غالب ہونے جا رہا ہے۔

شام پر امریکی حملے کی حمایت کس نے کی یہ انتہائی دلچسپ بات ہے۔ سب سے پہلے اسرائیل اور سعودی عرب نے اس حملے کی حمایت کی اور اس کے بعد ترکی، برطانیہ، آسٹریلیا، فرانس اور شامی باغی جماعت نے حملے کی حمایت کی اور یہ وہی جماعت ہے جو پہلے سے ہی اسرائیل کو بچانے کیلئے شام میں اسرائیل حامی حاکم کو بر سر اقتدار لانے کیلئے شامی جمہوری حکومت کے خلاف بر سر پیکار پراکسی وار میں مصروف عمل ہیں جبکہ ایران، روس اور بولیویا نے امریکی کاروائی کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا جو شامی عوام کی رائے کو محترم سمجھتے ہیں اور شامی عوام کے حامی ہیں۔ اب اصلی کھلاڑیوں کا پراکسی وار چھوڑ کر کھل کر میدان آنے سے مطلع صاف ہوگیا ہے البتہ حالات پیچیدہ ہوگئے ہیں۔

ضمنی چناؤ کا پہلا مرحلہ: بڈگام لہولہان۔۔۔

بائیکاٹ وہڑتال کے بیچ سرینگر لوک سبھا نشست کیلئے صرف 7 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا

کئی مقامات پر پولیس اور مظاہرین کے مابین جھڑپیں، 7 نوجوان جاں بحق اور 70 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 200 سے زائد افراد زخمی

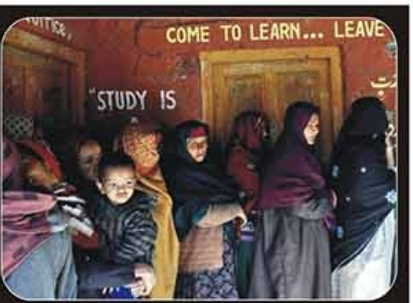

سرینگر/ سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے 'ضمنی چناؤ کے پہلے مرحلے میں ضلع بڈگام لہولہان' ہوگیا کیونکہ پکھرپورہ، بیروہ، چاڈورہ، نارہ بل اور خانصاحب میں الیکشن مخالف مظاہرین اور پولیس وفورسز کے درمیان پُرتشدد جھڑپوں کے دوران 9ویں اور 12ویں جماعت میں زیر تعلیم 2 طلاب سمیت 7 معصوم نوجوان جاں بحق ہوگئے جبکہ سنگباری، پیٹرول بم حملوں، ٹیئرگیس شلنگ، پیلٹ فائرنگ اور گولی باری کی زد میں 70 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 200 سے زیادہ افراد زخمی ہوگئے، جن میں سے کئی شدید زخمیوں کی حالت اسپتالوں میں متغیر بنی ہوئی ہے۔ اس دوران بائیکاٹ وہڑتال کے بیچ ضمنی چناؤ کا پہلا مرحلہ پھیکا پڑ گیا کیونکہ 3 اضلاع سرینگر، بڈگام وگاندربل اور 15 اسمبلی حلقوں پر محیط سرینگر لوک سبھا نشست کیلئے زائد از ساڑھے 12 لاکھ ووٹروں میں سے صرف 7 فیصد سے زیادہ نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ریاستی چیف الیکٹورل افسر شانت منو نے سرینگر لوک سبھا نشست کیلئے بہت کم ووٹنگ ہونے کا اعتراف کرتے بتایا کہ دن بھر جاری رہنے والی پولنگ کے دوران ووٹنگ کی شرح 6.5 فیصد رہی۔ انہوں نے کہا کہ پُرتشدد واقعات کے نتیجے میں پولنگ عمل متاثر ہوا۔ اس دوران سری نگر، بڈگام اور گاندربل میں قائم 1559 پولنگ مراکز میں سے بیشتر کے گردونواح میں ووٹروں کی قطاریں نہیں بلکہ نعرے بازی، سنگباری، ٹیئرگیس شلنگ، پیلٹ فائرنگ اور گولی باری کی صورتحال دیکھنے کو ملی۔ مشتعل مظاہرین نے مختلف علاقوں میں پولنگ مراکز کیلئے استعمال کی گئی نصف درجن سے زیادہ اسکولی عمارات اور الیکشن ڈیوٹی پر معمور ایک درجن کے لگ بھگ گاڑیوں کو شعلوں اور پتھروں کی نذر کرکے شدید نقصان پہنچایا۔ اُدھر تازہ شہری ہلاکتوں کیخلاف پوری وادی میں سخت تشویش، کشیدگی اور غم وغصے کی لہر دوڑ جانے کے بعد شہر سری نگر سمیت کئی علاقوں میں شام دیر گئے تک پُرتشدد مظاہروں کا سلسلہ جاری تھا۔ دریں اثناء اعلیٰ پولیس حکام نے اتوار کو ضمنی پارلیمانی الیکشن کے دوران متعدد علاقوں میں تشدد بھڑک اُٹھنے اور کچھ افراد کے از جان ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ صورتحال پر قابو پانے کیلئے ہنگامی اقدامات اُٹھائے گئے۔ مشترکہ مزاحمتی قیادت نے ''تازہ شہری ہلاکتوں کیخلاف 10 اور 11 اپریل کیلئے ہڑتال'' کال دیتے ہوئے الزام لگایا کہ طاقت کا بے تحاشہ استعمال کرنے والوں نے پھر انسانیت کا خون کرڈالا۔ ''ولایت ٹائمز'' نے نقل کیا ہے کہ کشمیر نیوز سروس کے مطابق سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے ضمنی انتخابات کے دوران وسطی کشمیر اُبل پڑا، جس دوران مشتعل مظاہرین نے متعدد مقامات پر پولنگ مراکز پر دھاوا بول دیا اور ووٹنگ عمل میں رخنہ ڈالا۔ سرینگر، بڈگام اور گاندربل کے درجنوں مقامات پر مظاہرین نے پولنگ مراکز، پولنگ عملہ اور پولنگ کیلئے تعینات سیکورٹی فورسز اہلکاروں پر شدید خشت باری کی۔ جوابی کارروائی کے دوران پولیس وفورسز نے ٹیئرگیس شلنگ، چھروں کی برسات، پاوا شلنگ کے ساتھ ساتھ فائرنگ بھی کی۔ وسطی ضلع بڈگام کے درجنوں مقامات پر ووٹنگ عمل شروع ہونے سے قبل ہی نوجوانوں کی ٹولیاں سڑکوں پر نمودار ہوئیں، جنہوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کرنے کے حق میں مظاہرے کئے۔ مظاہرین نے مشتعل ہوکر پولنگ مراکز، پولنگ عملہ اور پولنگ کیلئے تعینات سیکورٹی فورسز پر پتھراؤ بھی کیا۔ جوابی کارروائی کے دوران فورسز نے متعدد مقامات پر ٹیئرگیس شلنگ، چھروں والی بندوق اور پاوا شلنگ کے ساتھ ساتھ فائرنگ بھی کی۔ اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق مشتعل ہجوم نے حلقہ انتخاب بڈگام میں کئی پولنگ مراکز پر دھاوا بول دیا، جسکے نتیجے میں 2 پولنگ بوتھ خالی کئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع بڈگام کے درجنوں علاقہ جات جن میں کرالہ پورہ، بیروہ، گرینڈر، سوئیہ بگ، سیدحسن، نار پورہ، بڈگام، افرو، خندن اور ڈلون پکھرپورہ، واتھورہ، ڈونی وورہ، موچھو، نارہ بل، سمیت دیگر کئی علاقے شامل ہیں، میں پولنگ نا کے برابر ہوئی کیونکہ یہاں مظاہرین اور فورسز کے مابین وقفے وقفے سے دن بھر جھڑپیں جاری رہیں، جس دوران مشتعل مظاہرین پولنگ عملہ اور یہاں تعینات فورسز اہلکاروں پر شدید خشت باری کی، جوابی کارروائی کے دوران فورسز نے ٹیئرگیس شلنگ، چھروں کی برسات اور ہوائی فائرنگ کے علاوہ پاوا شلنگ بھی کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق رٹھسن، نسلہ پورہ، گوسہ پورہ، گلوان پورہ سیدن، شولی پورہ، چھون، خانصاحب، چاڈوڑہ بڈگام میں بھی تشدد بھڑک اٹھا، جس دوران ان علاقوں میں مشتعل ہجوم نے پولنگ عملہ، پولنگ مراکز اور سیکورٹی فورسز پر پتھراؤ کیا۔ فورسز نے یہاں بھی جوابی کارروائی کے دوران ٹیئرگیس شلنگ، چھروں، پاوا شلنگ اور فائرنگ کی۔ بڈگام کے درجنوں علاقوں میں پولنگ عملے اور سیکورٹی فورسز نے خود ہی پولنگ مراکز خالی کردئے اور ساز وسامان لیکر چلتے بنے۔ گلوان پورہ، شیخ پورہ اور ہاکورہ بڈگام میں مشتعل مظاہرین نے پولنگ مراکز پر دھاوا بول دیا، جس دوران یہ پولنگ مراکز نہ صرف خالی کئے گئے بلکہ گلوان پورہ میں فورسز کو مشتعل مظاہرین نے یرغمال بنایا۔ ڈلون چرار شریف میں اُس وقت صورتحال انتہائی کشیدہ ہوئی، جب فورسز نے مظاہرین پر راست فائرنگ کی، جسکے 2 نوجوان محمد عباس اور فیضان احمد ساکنان دلون پکھرپورہ جاں بحق اور متعدد نوجوان زخمی ہوئے۔ اس دوران ملی تفصیلات کے مطابق رٹھسن بڈگام میں بھی اُس وقت صورتحال کشیدہ ہوئی جب فورسز کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک نوجوان نثار احمد میر جاں بحق ہوا۔ اُدھر عاقب احمد لون ساکنہ کرمشورہ خانصاحب بڈگام نامی نوجوان بھی فورسز کی راست فائرنگ سے جاں بحق ہوا۔ معلوم ہوا ہے یہ ہلاکتیں انتخابی مخالفین مظاہروں کے دوران ہوئیں۔ نوجوان پولنگ عمل کے خلاف احتجاج کررہے تھے، جس دوران فورسز نے ان پر راست فائرنگ کی۔ معلوم ہوا ہے کہ وسطی ضلع بڈگام کے درجنوں علاقوں میں پولنگ عمل کے دوران پھوٹ پڑے تشدد کے نتیجے میں ووٹنگ عمل متاثر رہا۔

کشمیری سنگباز حب الوطن نوجوان: ڈاکٹر فاروق عبداللہ بنام نریندر مودی

سیاحت کیلئے نہیں مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے جانیں نچھاور کر رہے ہیں

سرینگر/وزیراعظم نریندر مودی پر جوابی چوٹ کرتے ہوئے سابق ریاستی وزیراعلیٰ اور پارلیمانی امیدوار ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج کہا کہ "سنگباز سیاحت کیلئے نہیں بلکہ کشمیر مسئلے کے حل کیلئے اپنی جانیں نچھاور کررہے ہیں۔ تاہم انہوں نے پی ڈی پی کو آر ایس ایس کا چہرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھاجپا پی ڈی پی اتحاد ریاست کا بیڑہ غرق کریگی۔ الفا نیوز سروس کے مطابق آج پارٹی سونہ وار میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وزیراعظم نریندر مودی کے اس بیان کو مسترد کردیا جس میں انہوں نے کشمیری نوجوانوں کو سیاحت یا تشدد میں سے ایک راستے کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جوابی چوٹ کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو اس بات کا احساس کرنا ہوگا کہ کشمیر میں سنگبازی کرنے والے نوجوان سیاحت کیلئے نہیں بلکہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اپنی جانیں نچھاور کررہے ہیں۔ الفا نیوز سروس کے مطابق انہوں نے کہا کہ وہ حب الوطن نوجوان ہیں اور اپنے وطن کیلئے قربانیاں دے رہیں ہیں سیاحت کیلئے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کوئی اشوع ہی نہیں ہے یہ تو روزمرہ کی زندگی کا ایک جز ہے لیکن کشمیر مسئلے ایک حقیقت ہے اور اس کو حل کرنے کیلئے مرکزی حکومت کو پیش رفت کرنی چاہئے تاہم انہوں نے کہا کہ اگر ہندوپاک مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے سامنے نہیں آئیں

گے تو امریکہ کو براہ راست اس میں مداخلت اور ثالثی کا کردار ادا کرنا ہوگا کیونکہ سپر پاور ہونے کی حیثیت سے وہ دونوں ممالک پر اپنا اثر رسوخ قائم کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات مرکزی حکومت کو ذہن نشین کرلینی ہوگی کہ کسی انتظامی مسئلے کیلئے نوجوان سڑکوں پر گولی کھانے کیلئے نہیں نکلتے ہیں بلکہ وہ کسی مقصد کیلئے سامنے نکلتے ہیں لہٰذا اس بات کا احساس کرنا ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سنگبازوں کو سیاحت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور وہ اپنے وطن کو بچانے کیلئے جان دے رہا ہے۔ اس دوران انہوں نے پی ڈی پی کو فرقہ پرستوں کا آلہ کار جماعت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے اس جماعت نے اپنا روپ دھار لیا ہے تو وہ آر ایس ایس کا چہرہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اب حقیقی معنوں میں اپنی ریاست کو بچانا ہوگا اور سیکولرازم اتحاد کو ہی اپنا ووٹ دینا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر کے لٹکے رہنے سے ریاست جموں وکشمیر کے عوام کو بہت کچھ سہنا پڑا ہے اور اگر بھارت وپاکستان مستقبل قریب میں اس پیچیدہ مسئلے کو حل کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات نہیں اٹھاتے ہیں تو ایسے میں امریکہ ثالثی کسی بھی زاویے سے غلط نہیں ہوگی ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل کانفرنس بھی تیسرے فریق کی ثالثی کے حق میں نہیں تھی، ہم بھی چاہتے تھے کہ ہندوستان، پاکستان اور کشمیری مل بیٹھ کر اس مسئلے کا حل ڈھونڈ نکالے لیکن اب بہت ہوگیا، جہلم میں بہت خون اور پانی بہا، اگر اب بھی ہندوستان اور پاکستان مسئلہ کشمیر کو حل کرنے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کرینگے تو ایسے میں نیشنل کانفرنس امریکہ کی طرف سے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ثالثی کا خیر مقدم کریگی۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں دیرپا امن کیلئے ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ مذاکرات کا عمل شروع کرنا چاہئے، پاکستان ایک فریق ہے اور اس فریق کے بغیر مسئلے کا حل ناممکن ہے۔

تحریک طالبان پاکستان اسلام دشمن جماعت ہے/جہاد کونسل

سرینگر/متحدہ جہاد کونسل نے "تحریک طالبان پاکستان کو اسلام دشمن" قرار دیتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ بھارت اور دیگر قوتیں پاکستان کے وجود کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔ کے این ایس کو موصولہ بیان میں متحدہ جہاد کونسل کے ترجمان سید صداقت حسین نے کہا ہے کہ پاکستانی پرچم مملکت پاکستان کی مخالفت اور تحریک طالبان پاکستان کی حمایت وتعریف سے واضح ہوجاتا ہے کہ مجاہدین کا روپ دھار کر شہید نصیر کی قبر پر 'بندوق بردار گروپ' کے عزائم کیا تھے اور کس کا ایجنڈا لیکر وہ مجاہدین اور قوم کے درمیان انتشار پیدا کرنے کی ناکام کوشش کررہے تھے۔ بیان کے مطابق تحریک طالبان پاکستان اسلام دشمن قوتوں کے ہاتھوں استعمال ہوچکی ہے اور ہورہی ہے، ہزاروں نہتے شہریوں کے خون سے اُن کے ہاتھ رنگے ہوئے ہیں۔ جہاد کونسل کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت اور دیگر اسلام دشمن قوتوں کی ایماء پر وہ پاکستان کے وجود کو ختم کرنے کے درپے ہیں۔ ایسے میں اس اسلام دشمن گروہ کی حمایت اس حقیقت سے خود بخود پردہ اُٹھاتی ہے کہ عزائم کیا ہیں۔ بیان کے مطابق 'بندوق برداروں' کا یہ ٹولہ جن کی شناخت ہوچکی ہے اور جن کا تعلق کسی بھی معروف جہادی تنظیم سے نہیں ہے۔ جہاد کونسل کے ترجمان نے کہا کہ جہادی قیادت اُن پر واضح کرنا چاہتی ہے کہ اگر وہ اپنی شرمناک حرکتوں سے اور دشمن کی ایماء پر جان بوجھ کر اختلاف اور انتشار پھیلانے کی کوششوں سے باز نہ آئے تو اُن کا انجام بہت برا ہوگا۔ بیان کے مطابق کشمیری قوم اسلام اور آزادیٔ کشمیر کیلئے سالہا سال سے قربانیاں دے رہی ہے اور اس وقت ایک متحدہ قیادت کے پرچم تلے متحد ہے، اس اتحاد کو پارہ پارہ کرنا دشمن کا ایجنڈا ہے۔ جہاد کونسل کے ترجمان نے واضح کیا ہے کہ اسلامی خلافت اور اسلامی حکومت کے قیام پر جید علماءِ کرام، دینی اور جہادی قیادت کو آراء دینے کا اختیار ہے، اور یہ کہ 'ہر ایرا غیرا نتھو خیرا' اس موضوع پر بات کرنے کا حق نہیں رکھتا۔ بیان کے مطابق جہادی قیادت ایسے لوگوں کو متنبہ کرتی ہے کہ وہ فوری طور پر اسلام اور تحریک دشمنانہ حرکات سے باز آجائیں، اُنہیں کسی بھی صورت جدوجہد آزادی میں رخنہ ڈالنے اور اتحاد کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

سیکورٹی ایجنسیوں نے 10 ہزار فیس بک اور پانچ سو وائٹس اپ گروپ بلاک کئے

سرینگر/وادی کشمیر میں سماجی ویب سائٹوں کا استعمال کرنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے 10 ہزار فیس بک اور پانچ سو وائٹس اپ اکاونٹ بلاک کئے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عسکریت پسندوں کی جانب سے سماجی ویب سائٹوں کے ذریعے نوجوانوں کو عسکریت میں شامل کرنے کیلئے اس طرح کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ فیس بک اور وائٹس اپ اکاونٹوں کی جانچ پڑتال ہورہی ہے۔ جے کے این ایس نمائندے کے مطابق پولیس سربراہ ڈاکٹر ایس پی وید نے گزشتہ روز ہی کہا تھا کہ سماجی ویب سائٹوں کا وادی میں غلط استعمال ہورہا ہے اور اس کو مدنظر رکھتے ہوئے سائبیر سیل کو متحرک کیا گیا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے پہلے مرحلے میں دس ہزار فیس بک اور پانچ سو وائٹس اپ اکاونٹ بلاک کئے ہیں۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سیکورٹی ایجنسیوں نے تمیں سو ایسے وائٹس اپ گروپ بلاک کئے جو جنگجو گروپ چلا رہے تھے اور ایک اکاونٹ میں لگ بھگ 250 ممبر وابستہ تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو تشدد کیلئے اکسانے والوں کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ مختلف عسکری تنظیموں کی جانب سے فیس بک کے ذریعے عام لوگوں تک پیغامات پہنچانے پر روک لگانے کیلئے بھی اکاونٹ بلاک کئے جارہے ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ جنگجو مخالف آپریشنز شروع ہونے کے بعد سماجی ویب سائٹوں کے ذریعے اس حوالے سے پیغامات پہنچانے پر بھی سیکورٹی ایجنسیوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس پر روک لگانے کیلئے ماہرین کی رائے حاصل کی جارہی ہے۔ پولیس ذرائع نے خبر سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔

آر ایس ایس ہٹلر کی نازی جماعت سے زیادہ مہلک: طارق حمید قرہ

سرینگر/سابق ممبر پارلیمنٹ طارق حمید قرہ نے "آر ایس ایس کو ہٹلر کی نازی جماعت سے زیادہ مہلک" قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ پی ڈی پی اقتدار کیلئے عوامی منڈیٹ کا سودا کرنے والی جماعت ہے۔ انہوں نے حکمران جماعت پر فرقہ پرستوں کو وادی میں داخل ہونے کی راہداری فراہم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے واضح کیا کہ کشمیر کو مسلم دشمن قوتوں سے محفوظ رکھنا اُن کی اولین ترجیح ہے، اور اسی مشن کیلئے وہ پی ڈی پی چھوڑ کر کانگریس میں شامل ہوئے ہیں۔ طارق حمید قرہ نے کہا کہ 9 اور 12 اپریل کو کشمیری عوام کیلئے کڑے امتحان کے دن قرار دیتے ہوئے یہ واضح کیا کہ آج کا ووٹ فاروق عبداللہ یا جی اے میر کے حق میں کم لیکن کشمیر دشمن اور فرقہ پرست قوتوں کیخلاف زیادہ اہمیت کا حامل ثابت ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اپنے جاری کردہ بیان میں وسطی اور جنوبی کشمیر کے عوام پر واضح کیا کہ آج کا ووٹ پی ڈی پی، بی جے پی ناپاک الائنس کیخلاف ریفرنڈم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرکے ڈاکٹر فاروق یا غلام احمد میر کے حق میں اپنی حق رائے دہی ظاہر کرکے اُن قوتوں کو روک سکتے ہیں جن کو پی ڈی پی نے مسلم کش پالیسی اپنانے کیلئے کشمیر میں داخل ہونے کا راستہ فراہم کیا ہے۔ سابق ممبر پارلیمنٹ اور کانگریس کے سینئر لیڈر طارق حمید قرہ نے کہا کہ آر ایس ایس کو راہداری فراہم کرکے پی ڈی پی نے کشمیری عوام کیساتھ کئے اُس قول وقرار اور اُس عوامی منڈیٹ کو پس پشت ڈالدیا جو اس جماعت کو اسمبلی انتخابات 2014 میں ملا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج میں دیکھتا ہوں کہ پی ڈی پی سے علیحدگی کا فیصلہ کس قدر صحیح ثابت ہوا کیونکہ اس جماعت کے لیڈروں نے واقعی اقتدار کیلئے اپنے اصولوں، ایجنڈے اور عوامی منڈیٹ کو بالائے طاق رکھ دیا ہے۔ طارق قرہ کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ کی دو نشستوں کیلئے ہونے والے ضمنی چناؤ نے جنوبی اور وسطی کشمیر کے عوام کو یہ بہترین موقعہ فراہم کیا ہے کہ وہ اپنے حق رائے دہی کا سوچ سمجھ کر استعمال کرتے ہوئے مسلم کش اور کشمیر دشمن قوتوں کو عوامی عدالت میں جمہوری طور شکست سے دوچار کردیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا کشمیری عوام اُس جماعت کے اُمیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیں گے جس جماعت کی سرکار نے 2016 میں درجنوں معصومین کو مزار پہنچادیا، ایک ہزار عام شہریوں کی آنکھوں وبینائی کو شدید نقصان پہنچایا، اور ہزاروں لوگوں کو مہلک ہتھیاروں کا نشانہ بنانے کی پولیس وفورسز کو کھلی چھوٹ دے دی۔

شام پر حملے سے ثابت ہوگیا کہ امریکہ دہشتگردوں کا حامی ہے

امریکہ کو انسانی حقوق کی بات کرنے کا حق حاصل نہیں/ صدر بشار اسد

دمشق/ شام کے صدر بشار الاسد نے صوبہ حمص کے قریب الشعیرات ایئر پورٹ پر امریکی میزائل حملوں کو عالمی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ شام پر امریکہ کیا احمقانہ اور بزدلانہ حملہ کا مقصد تکفیری دہشت گردوں کو شکست سے بچانا ہے۔ صدارتی بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کے اس جارحانہ فوجی حملے سے ثابت ہوگیا ہے کہ امریکہ تکفیری دہشت گردوں کی بھر پور حمایت کر رہا ہے اور دہشت گردوں کو شکست سے بچانے کے لئے وہ کوئی بھی اقدام اٹھا سکتا ہے۔ شام کے صدر بشار الاسد نے کہا کہ حکومت کی اجازت یا درخواست کے بغیر ملک میں داخل ہونیوالی امریکی اور ترک فوجوں کو جارح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی تمام سرگرمیاں بین الاقوامی قوانین کیخلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میری نظر میں امریکی اور ترک فوجیں شام میں کوئی مفید کام نہیں کر رہیں۔ وہ کیا کر رہی ہیں؟ کیا وہ داعش کے خلاف لڑ رہی ہیں؟ امریکی فوج ماضی میں تقریباً تمام جنگوں میں شکست سے دوچار ہوئی ہے۔ انہیں عراق میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہاں سے نکلنے پر مجبور ہوگئی تھیں۔ اب بھی شام کے شمالی حصوں میں ترکی کی جانب سے داعش کی مسلسل مدد کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام کا مسئلہ حل کرنے کیلئے ایک ساتھ دو راستے اپنانے کی ضرورت ہے، یعنی فوجی راستہ اور سیاسی یا سفارتی راستہ۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کو شام حکومت کی اہم ذمہ داری قرار دیتے ہوئے کہا کہ شامی شہریوں کا دفاع ہماری ذمہ داری ہے اور ہم دہشت گردوں کو شکست دینے کیلئے ہر طریقہ بروئے کار لائیں گے۔ صدر بشار اسد نے کہا کہ ہماری پوری کوشش ہے کہ جہاں تک ہو سکے دہشت گرد عناصر سے رابطہ رکھنے والے افراد کو زیادہ سے زیادہ عام معافی میں شامل کریں اور وہ ہتھیار پھینک کر معمولی زندگی کی طرف واپس لوٹ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری سکیورٹی بحران کے حل کا واحد راستہ مسلح گروہوں سے مذاکرات کے ذریعے انہیں تفاہم اور غیر مسلح ہوکر دہشت گردی ترک کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اب تک ہمیں اس میدان میں کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے اور بڑی تعداد میں افراد ایسے ہیں، جو ہماری مسلح افواج سے مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں۔ شام کے صدر بشار اسد نے امریکہ کو ویت نام سے لے کر عراق اور افغانستان میں لاکھوں بیگناہ انسانوں کے قتل عام کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی حکام ایسے مقام پر نہیں کہ وہ انسانی حقوق کے بارے میں اظہار خیال کرسکیں۔

شامی فوج نے کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کے الزام کو سختی سے مسترد کر دیا

دمشق/ شام کی فوج نے مسلح گروہوں اور دہشت گردوں کے اس الزام کو سختی کے ساتھ مسترد کر دیا ہے کہ صوبہ ادلب کے شہر خان شیخون میں شامی فضائیہ نے کیمیائی ہتھیار استعمال کیا ہے۔ اسکائی نیوز چینل نے خبر دی ہے کہ شام کے ایک فوجی عہدیدار کا کہنا ہے کہ شامی فوج نے کبھی بھی کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال نہیں کیا اور نہ ہی کرے گی۔ واضح رہے کہ شام میں مسلح دہشت گردوں سے وابستہ ذرائع نے منگل کو دعویٰ کیا کہ شامی فوج کے جنگی طیاروں نے ادلب کے شہر خان شیخون پر کیمیائی مواد کے حامل میزائل برسائے ہیں۔ دہشت گردوں اور مسلح مخالفین نے دعویٰ کیا ہے کہ شامی فوج کے ساتھ ساتھ روسی جنگی طیارے بھی اس حملے میں شریک تھے۔ دہشت گردوں نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے ان حملوں میں کم سے کم ساٹھ افراد ہلاک اور دو سو سے زائد زخمی ہوئے ہیں، اس درمیان علاقے کے بعض ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ دہشت گردوں کے کیمیائی ہتھیاروں کے گودام میں دھماکے کے نتیجے میں پیش آیا ہے۔ شام کا صوبہ ادلب اس وقت دہشت گردوں کا ایک اہم گڑھ ہے اور حلب کی آزادی کے بعد بیشتر دہشت گرد عناصر ادلب میں ہی پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ دوسری جانب شامی فوج اور عوامی رضا کار فورس نے منگل کو دیر الزور میں ایک کارروائی کے دوران کم سے کم پچاس دہشت گردوں کو ہلاک اور زخمی کر دیا۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے خبر دی ہے کہ اس حملے میں دیر الزور ہوائی اڈے کے اطراف میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔

مسلمان اپنی زندگی میں قرآنی تعلیمات کو نافذ کریں/ ہندوستانی اہلسنت عالم دین

نئی دہلی/ نیوز نور/ ہندوستان کے ایک اہلسنت عالم دین اور ممبر پارلیمنٹ نے مسلمانوں کو اپنی زندگی میں قرآنی تعلیمات کو نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہندوستانی اہلسنت عالم دین اور پارلیمنٹ آف انڈیا کے ممبر "مولانا اسرار الحق قاسمی" نے اتر پردیش میں منعقدہ ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کے خلاف ہر دور میں فتنہ انگیزی ہوتی رہی ہے مگر اسلام کبھی بھی باطل کے دبانے سے یا اس کے فتنہ پھیلانے سے نہیں دبا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات اگرچہ مسلمانوں کے لئے تکلیف دہ ہیں، ہر چہار سمت سے مسلمانوں کو دبانے کی کوششیں ہو رہی ہیں مگر اس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم نے ماضی میں ہر قسم کے سخت حالات کا مقابلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی اگر ہم قرآن کریم کو مضبوطی سے تھام لیں اور نبی پاک (ص) کی سنت کو اپنا کر زندگی گزارنے لگیں تو ہماری ہر قسم کی مشکلات دور ہوجائیں گی۔ مولانا اسرار الحق قاسمی نے کہا کہ باطل کبھی بھی حق پر غالب نہیں آسکتا لیکن اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ اہل حق کے اندر باطل کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہو۔ انہوں نے کہا کہ آج مسلمان قرآن، سنت اور اسلاف کی زندگیوں سے دور ہوچکے ہیں جس کے نتیجے میں طرح طرح کے مصائب نے مسلمانوں کو گھیر لیا ہے۔

مغرب امریکہ کے جرائم کی پردہ پوشی کر رہا ہے/ چیچنیی صدر

چیچنیا/ چیچنیا کے صدر نے حمص میں شامی فوج کے ٹھکانوں پر امریکی حملوں کو تکفیری دہشتگردوں کیلئے ایک بڑا تحفہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مغربی دنیا امریکہ کے انسانیت سوز جرائم کی پردہ پوشی کر رہی ہے۔ چیچنیا کے صدر "رمضان قادرف" نے شام پر امریکی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مغربی دنیا نے امریکہ کی طرف سے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی پر آنکھیں موند رکھی ہیں۔ چیچن صدر نے کہا کہ دنیا امریکہ کے وحشیانہ جرائم اور اقدامات کے خلاف آواز اٹھانے کی ہمت نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ یورپی پارلیمنٹ جو روس میں ہر چھوٹی سے مسئلے پر ہنگامہ مچاتے ہیں امریکہ کے جرائم پر اس وقت خاموش ہیں۔ موصوف صدر نے کہا کہ امریکہ کے میزائل حملوں کے نتیجے میں بے گناہ عام شہریوں کا خون بہایا گیا ہے اور واشنگٹن کی اس طرح کی کاروائی داعش جیسے تکفیری دہشتگرد گروہ کیلئے ایک بڑا تحفہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اس طرح کی کاروائی کر کے داعش کیلئے شامی فوج کے ٹھکانوں پر حملہ کرنے کی راہ ہموار کی۔

انتہاپسندی اور دہشتگردی امت مسلمہ کی وحدت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے/ نمائندہ ولی فقیہ ہندوستان

نئی دہلی/ ہندوستان میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے نمائندے نے امت مسلمہ کی یکجہتی اور اتحاد کے تحفظ کیلئے انتہاپسندانہ اقدامات کو دور کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ انتہا پسندی اور دہشتگردی مسلم امہ کی وحدت میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ عالمی "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ العالی کے نمائندے "حجت الاسلام والمسلمین حاج آقای مہدی مہدوی پور" نے ہندوستان کے دارالحکومت نئی دہلی میں اتحاد کانفرنس کے موقع پر مسلمانوں کے اتحاد کو عالم اسلام کے لئے اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ تکفیری اور انتہاپسند عناصر مسلم امہ کی وحدت کی راہ میں اصل رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاستدانوں، طالب علموں اور علمائے کرام کی اکثریت نے مسلم امہ کی وحدت کی حمایت پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی دہلی میں منعقدہ اتحاد کانفرنس عالم اسلام کے اتحاد کی طرف ایک اہم قدم کی حیثیت رکھتی ہے۔ گزشتہ 38 برسوں میں ایرانی حکومت اور عوام کی یکجہتی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اسلامی انقلاب کے بانی حضرت امام خمینیؒ عالم اسلام کے مابین وحدت اور اسلامی بیدار کے علمبردار تھے۔

شام پر امریکی حملہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی/ آیت الله اعرافی

تہران/ اسلامی جمہوریہ ایران کے ایک شیعہ عالم دین نے شام پر امریکی میزائل حملے کو بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ نے ایک بار پھر دیگر ممالک کے امور میں غیر قانونی مداخلت کا ارتکاب کیا۔ "ولایت ٹائمز" نے نقل کیا ہے کہ عالمی "نیوز نور" کی رپورٹ کے مطابق ممتاز ایرانی شیعہ عالم دین اور جامعۃ المصطفیٰ (ص) العالمیہ کے رئیس "آیت اللہ علی رضا اعرافی" نے کہا کہ امریکہ کے نئے صدر اپنے پیشروں کے نقشے قدم پر عمل پیرا ہیں اور ان کی جارحانہ پالیسی کبھی بھی کامیاب نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خدا کے فضل و کرم سے خطے میں اسلامی مقاومت نے عظیم فتوحات حاصل کی ہیں لیکن ہم نے علاقے میں دشمنوں کی مجرمانہ کاروائیوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یمن کی بے گناہ عوام گذشتہ دو سالوں کیدوران سعودی عرب کی جارحیت کا شکار ہیں اور بحرین کی صورتحال روزانہ کی بنیاد پر بگڑتی جا رہی ہے اور لوگوں کی شہریت سلب کی جا رہی ہے۔ آیت اللہ اعرافی نے کہا کہ امریکہ کی نئی انتظامیہ کی طرف سے شام پر غیر قانونی میزائل حملوں کا مقصد خطے میں دہشتگردوں کے محاذ کو مستحکم بنانا ہے۔

تکفیری شیطان کے پیروکار ھیں: ایرانی اهلسنت علمائے کرام

تہران/ اسلامی جمہوریہ ایران کے اہلسنت علمائے کرام نے داعش، سلفیوں اور تکفیریوں کو شیطان کا پیروکار قرار دیا ہے۔ اسلامک ریپبلک نیوز ایجنسی ساتھ انٹرویو میں بکان کے خطیب جمعہ "عبدالرحمان خلیف زادہ" نے کہا کہ داعش اسلام کا دشمن ہے اور اسے شیعہ سنی مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کیلئے ایجاد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تکفیری اسلام کے تمام فرقوں کو مسترد کرتے ہیں اور انکیسامنے لوگوں کے عقائد کا کوئی احترام نہیں۔ لوگوں کیلئے یہ بات ضروری ہے کہ وہ منحرف گروہوں کہ جو مغرور طاقتوں کے ایجنٹ ہیں سے متعلق علمائے کرام کی رائے سے واقف ہوجائیں۔

مقام والدین

اب ہر مشکل سفر آسان لگتا ہے
شاید یہ میری ماں کی دعاؤں کا اثر لگتا ہے

تحریر: غلام محمد ملہ (پال کنزر) کشمیر

خداوند کریم قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہارے رب کا فیصلہ ہے کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی وعبادت مت کرو۔ جہاں پر اللہ کی خالصانہ بندگی کرنی ہے وہاں پر والدین کی یاد دلائی ہے خدا کے بعد۔ اور ساتھ ہی قران مجید نے اس انداز سے مقام والدین ذکر کیا ہے! یہ ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہاری زندگی میں بڑھاپے کو پہنچ جائے اور جب یہ بڑھاپے کو پہنچ جائے اُنہیں اُف تک مت کرو" **ولاتقولولهما أُفٍ** "اُف تک کی اجازت نہیں ہے تمہیں، بلکہ اُن کے لئے ہمیشہ خدا سے رحمت ومغفرت طلب کرو اور اس طرح سے خداوند کریم سے اُن کے لئے رحمت طلب کرو، "**رب ارحمهما كما ربيني صغيرا**" اے خدایا! اسطرح اُنہیں اپنی آغوشِ رحمت میں لے لیں جس طرح اُنہوں نے مجھے اپنی آغوشِ رحمت میں لیا ہوا تھا۔ جب چھوٹا سا تھا میں کسی قابل نہ تھا اور میرے والدین نے مجھے اپنے آغوش رحمت میں لیا اور میری خاطر انہوں نے بہت سختیاں ودشواریاں برداشت کیں۔ اپنی نیندیں قربان کیں، اپنا آرام و اپنی آسائش قربان کیں۔ اے پروردگار آج یہ بڑھاپے کو جا پہنچ چکے ہیں، آج ان کی وہ حالت ہوگئی ہے جو میرے بچپن میں میری تھیں، میں بہت ضعیف اور ناتواں تھا۔ اور آج میرے والدین بڑھاپے کی وجہ سے اس منزل کے قریب جا پہنچے ہیں۔ اُس وقت میرے والدین کو تو نے اپنی رحمت کی آغوش بنا کر مجھے عطا کئے اور آج مجھے اپنی رحمت کی آغوش بنا تا کہ میں اُن کی خدمت کر سکوں۔

والدین کا عظیم سایہ جو انسان کو میسر ہے۔ اگر چہ وہ قدریں جو قرآنِ مجید اور دین نے ذکر فرمائی ہے وہ قدریں آہستہ آہستہ دوسرے تہذیبوں کے اثر میں یا دوسرے معاشرے کے اثر میں اُٹھی جارہی ہے۔ خصوصا وہ قدریں مسلم معاشرے سے دُور ہوتی جارہی ہیں۔ جن میں سے ایک یہی والدین کی سعادت ہے جو انسانوں کو نصیب ہوئی ہے۔ کتنے خوش قسمت ہے وہ لوگ جن کو ماں باپ کی خدمت کی توفیق نصیب ہوجاتی ہے۔ یہ بہت بڑی توفیق ہے اللہ کی طرف سے! ابھی شاید ہمیں اُس کا احساس نا ہو، لیکن جب آنکھیں کھلتی ہے، تو انسان آگاہ ہوتا ہے، بیدار ہوتا ہے، اُس وقت اُسے احساس ہوتا ہے کہ یہ کتنی عظیم خدمت تھی جس کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطا کی۔

اگر انسان پوری عمر سب کچھ چھوڑ کے ماں باپ کی خدمت شروع کر دے اُن کے ایک لحظہ کے عمل کا بدلہ نہیں دے سکتا!۔ جو ماں باپ خاص کر ماں نے سختیاں برداشت کیں۔ اس حد تک روایات میں بتایا گیا ہے کہ تمہارے ماں باپ جیسے بھی ہو، اگر وہ ان پڑھ بھی ہے تو بھی اُن کا احترام کرو، اگر وہ تم جیسے سمجھ دار نہیں ہے تو بھی اُن کا احترام کرو۔ بلکہ یہاں تک ہے کہ معاذ اللہ اگر کسی کے ماں باپ کافر بھی ہے تو بھی وہ اُن کا احترام کریں۔ یہ کُفر بھی باعث نہیں بنتا کہ انسان ماں باپ کو نظر انداز کر دیں۔ صرف ایک صورت ہے کہ جہاں پر ماں باپ سے دور ہو سکتے ہیں وہ یہ کہ ماں باپ دشمن دین اور دشمنِ اولیاء ہو جائے۔ ماں باپ اگر خدا پرست نہیں بھی ہے تم اگر خدا پرست ہو، مومن ہو اُن کا احترام پھر بھی بجالاؤ چونکہ وہ تمہارے ماں باپ ہے۔

عزیزانِ من! جب انسان اس دُنیا میں جنم لیتا ہے تو اس کی ماں کن مراحل سے گزرتی ہے اور اُسے کہاں سے کہاں پہنچاتی ہے۔ اے انسان ذرا توجہ کر! جب تو بڑا ہو جاتا ہے تجھ میں شعور پیدا ہو جاتا ہے، تو کسی قابل ہو جاتا ہے سب سے پہلی چیز جس کو تُو بھول جاتا ہے وہ ماں ہے! آہ! یہ بھولنے والی چیز ہے۔ عزیزانِ من سب کچھ بھول جا! لیکن ماں کو نہ بھول۔ سب کو فراموش کر دے لیکن اپنی ماں کو فراموش نہ کر۔ اُس انسان پر کبھی اعتماد نا کرو جو اپنی ماں کو بھول جائے۔ جب بھی کوئی خاتون دیکھیے کہ میرا خاوند اپنی ماں کا احترام نہیں کرتا وہ یہ جان لے کہ وہ میرا ابھی کبھی احترام نہیں کرے گا۔ ہمیں عموماً غلط فہمی ہو جاتی ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ جو ماں کا نہیں ہے وہ بیوی کا نہیں ہے، بلکہ جو ماں کا نہیں ہے وہ کسی کا نہیں ہے۔

آج کل انسان کی موت کم عمری میں ہی کیوں ہو جاتی ہے اُس کی ایک خاص وجہ ماں باپ کی نافرمانی ہے۔ آج ہم سب بڑے فخر سے خود کو تعلیم یافتہ کہتے ہیں لیکن اپنے والدین کے ساتھ ٹھیک طرح سے بات بھی نہیں کرتے اور بُھول جاتے ہیں۔ آج کے اس ترقی یافتہ زمانے میں بہت سے ملکوں میں بوڑھے ماں باپ کیلئے old age houses بنائے گئے ہیں جہاں پر ماں باپ کو اپنے سے دور رکھا جاتا ہے اور اس کے لئے قانون بھی نافذ کیا گیا ہے۔ جس تہذیب سے ہم متاثر ہو رہے ہیں اُس تہذیب میں یہی ہے کہ ماں باپ کو old age house میں رکھا جائے اُور جہاں پر نہ کوئی پوچھنے والا ہے اور نہ خیال رکھنے والا ہے۔ old age house انتظامیہ کو ماں باپ کے رہنے کا کرایہ تھما دیتے ہیں۔ سالہا سال وہ اپنے ماں باپ سے ملنے نہیں آتے ہیں۔ یہ بہت بڑا ظلم وستم ہے اُن ہستیوں کے ساتھ جنہوں نے تجھے اپنے خون سے پیدا کیا، جنہوں نے تجھے اپنا وجود پلایا۔ جو دودھ تجھے ماں نے پلایا ہے وہ دودھ ماں کا وجود ہے، یہی دودھ تمہاری رگوں میں رواں ہے۔ اے انسان! سوچ۔۔۔ کیوں ایک ماں تجھے اپنی چھاتی سے لگاتی ہے کیونکہ ایک دن اُس کو تمہاری ضرورت پڑے گی، اُس وقت تجھے اپنی ماں کا سہارا بننا ہے۔ جب تیرے ماں باپ بڑھاپے کو پہنچ جائے تو ظاہر ہے کہ اُن کی جوانی ختم ہو چکی ہوگی، اُس وقت اُن کو جاہ وحشمت نہیں چاہے، اُس وقت اُن کو راشن نہیں چاہیے بلکہ اُس وقت اگر کسی چیز کی ضرورت ہے تو وہ احسان اور تمہاری ہمدردی ہے۔ اسی لیے قرآنِ مجید میں ارشاد ہیں **وَبالوالدينِ احسانا**۔

اے انسان ماں باپ کو احسان کی ضرورت ہے۔ یاد کرو وہ وقت جب تو شیر خوار تھا تو اُس وقت تجھے احسان کی ضرورت تھی اب جب کہ تمہارے ماں باپ بڑھاپے کو جا پہنچے ہیں، اب اُنہیں احسان کی ضرورت ہے۔ یہ نہ کر کہ اُن کے لیے نوکر رکھ دے، اُن کے لئے کنیزیں رکھ دے تا کہ وہ اُن کو صاف ستھرا کرے اور آپ کہیں گے کہ ہم نے اُن کی خدمت کے لئے نوکر رکھے ہیں، یہ حقوق والدین نہیں ہے! اسلئے کہ اگر آپ اُنہیں بہترین بنگلوں میں رکھیں، بہترین خدمتگار بھی اُن کی خدمت کے لئے رکھیں لیکن خود جا کر اگر آپ نے اُن کا حال نا پوچھا وہ مایوس ہو جائیں گے کیونکہ نوکروں سے اُن کو وہ سکون نصیب نہیں ہوگا جس کی اُن کو اشد ضرورت ہے۔

آپ دیکھتے ہونگے کہ جن کے اولاد دُور ہوتے ہیں، دوسرے ملکوں میں ہوتے ہیں اور جب اُن کا فون آجاتا ہے تو بیمار ماں باپ لپک کر فون ہاتھ میں لیتے ہیں۔ بات کرتے ہی وہ پر سکون ہو جاتے ہے۔ اے انسان اُن کے ساتھ وہ کام کر جو موذوں اور وقت کی ضرورت کے مطابق ہو، یہ نا دیکھ اُن کا تقاضا کیا ہے، اُن کی Demand کیا ہے، اُن کو کیا چاہیے، بلکہ جو بھی اُن کا مطالبہ ہوتا ہے وہ حسین ہوتا ہے۔ جب ماں باپ بڑھاپے کو پہنچ جاتے ہیں اُس وقت اُن کو سمجھو، اُن کی ضروریات کیا ہے! ان کو چاہیے کیا۔ آیا! وہی کچھ اُن کو چاہیے جو کچھ ہم اُن کو دے رہیں ہے۔ بعض لوگ اپنے والدین کو چھوڑ دیتے ہیں اپنے حال پر ان کو سخت توبہ کرنی چاہیے، خُدا کی بارگاہ میں، معافی طلب کرنی چاہیں۔ صرف دن میں ایک بار اُن کا حال پوچھ لیا کرو، اُن کو یہ بتا دو کہ آپ اُن کی فکر میں ہو، اُنہیں بھولے نہیں ہو اسی سے اُن کو ساری بیماریاں ٹھیک ہو جائیں گی۔

کتنے ایسے ماں باپ بھی ہے جن کو کوئی بڑی بیماری نہیں ہے۔ اگر اُن کو کوئی بڑی بیماری ہے وہ یہی ہے کہ اولاد اُن کا حال نہیں پوچھتے ہیں، اس نے اُن کو زمین بوستہ کر دیا ہے، اس نے اُن کی کمر جُھکا دی ہے، اس نے اُن کو ناتوان کر دیا ہے۔ بہت سارے ماں باپ جو لاٹھی کے سہارے چلتے ہیں اگر اُن کا حقیقی سہارا مل جائے تو وہ لاٹھی کا سہارا چھوڑ کے اولاد کی انگلی کے سہارے چلنا پسند کریں گے۔ وہ نعمت جو ہم سے چھینی جارہی ہے اُس مغربی تہذیب کے نتیجے میں وہ یہی خاندانی Values ہے۔ مغربی تہذیب نے ماں باپ کو نوکر بنا ڈالا۔ اس تہذیب نے ہماری بنیادیں ہلا ڈالی کہ جو خاندانی قدریں تھیں وہ کم ہوتی گئی۔ خوش قسمت ہے وہ لوگ جن کو ربّ کریم نے یہ توفیق دی ہے کہ اپنی زندگی میں وہ ماں باپ کی خدمت کر سکیں۔

خُداوند کریم ہر ماں باپ کو صالح اولاد عطا کریں اُور ہر اولاد پر اُس کے والدین کا سایہ موجود رہے۔ ہر انسان کو خاص کرامتِ مسلمہ کو اپنے والدین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ (آمین)

مل گئی منزل مجھے جب خدمتِ اماں کی کی
ہر منزل یہ کہہ اُٹھی آپ کی ضرورت ہے مجھے
بنایا انسان اماں نے اس دورِ ظلمت میں مجھے
ہر زمانہ یہ کہہ اُٹھا آپ کی ضرورت ہے مجھے
زندگی خوشبو لگتی ہے جب اماں ہوتی ہے سامنے
ہر خوشبو یہ کہہ اُٹھی آپ کی ضرورت ہے مجھے
عرش جب بھی اماں سے کہتے کہ کیا چاہیے تجھے
ہر وقت وہ بس کہتی رہی آپ کی ضرورت ہے مجھے

Letter to UN Secretary General from Kashmir

Syed Mujtaba writes to United Nations Secretary-General, and United Nations High Commissioner for Human Rights to express serious concern over situation in Jammu and Kashmir.

Syed Mujtaba Hussian has addressed letters to the **UN Secretary-General, the UN High Commissioner for Human Rights** to express serious concern on the alarming Human Rights violations situation in Jammu and Kashmir, drawing attention to the brutal killings of innocent civilians and grave violations of the fundamental human rights of the Kashmiris .

Respected Sir; it is my first and may be last letter as well, I don't know; as I may be killed , may be tortured, may be put behind the bars etc, at any time, because I have done a crime that is I AM KASHMIRI. A prison in world where 6.5 lakh to 7.5 lakh [security personnel] are there in Jammu and Kashmir. It is not a small number. The ratio of police to people is the highest here among all States. From 2008, the total number of militants has never been more than 250. If we compare the number of troops in the State to, say, Afghanistan, or other conflict zones such as Iraq, Kashmir still remains the highest militarised zone in the world.

Sir in these times of democracy and accountability, the international community, cannot remain passive to the callous behaviour and grave violations of human rights in the Jammu and Kashmir over the last many decades.

Sir, non-resolution of the Jammu and Kashmir dispute is a constant source of tension and instability in the region, and a threat to international peace and security. Lack of progress in finding a durable solution to the Kashmir question, and the continuing violations of human rights in Jammu and Kashmir and lack of accountability thereof, have led to feeling of frustration and resentment especially among the new generation of Kashmiris who are increasingly adding their voice to the decades long Kashmiri indigenous movement for self-determination.

Jammu and Kashmir is witnessing a brutal bloodbath on daily basis. The use of excessive force against innocent civilians protesting peacefully over extrajudicial killings is a blatant violation of the right to life, right to freedom of expression and opinion, right to peaceful protest, right to peaceful assembly and other rights.

Sir, I request you kindly look into the grave violations of human rights and fundamental freedoms being committed against the Kashmiri , and intervene to end these terrible atrocities.

Sir I appeal for protecting the right to life of the Kashmiri people; ending impunity of Indian forces; a fair, transparent and independent inquiry to bring to justice those responsible for the extra-judicial executions and the opening of fire on peaceful protestors; and urging India and pakistan to fulfil its human rights obligations and its commitment under UNSC resolutions.

Warm Regards
Syed Mujtaba Kashmir (J&K)

Syed Mujtaba hails from Srinagar Kashmir is a research scholar and Human Rights Activist and can be reached at jaan.aalam@gmail.com.

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Asst.Editor:M.Afzal Bhat;
R.N.I No:JKBIL/2015/63427; Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar Kashmir 190001 (J&K)
Printed at:Kashmir Images Printing and Publishing House Srinagar.
Contact:+91-9419001884;+91-8494001884;Email:editorwilayattimes@Gmail.com;Website:www.wilayattimes.com

2nd Year of Publication Srinagar

Weekly WILAYAT TIMES

چشم بیخواب و دل بیتاب دہ
باز ما را فطرتِ سیماب دہ

ہمیں جاگتی رہنے والی آنکھ اور بے قرار دل عطا کر۔
پھر سے ہمیں پہلے کی طرح پارے کی سی بے قرار فطرت دے

Give us the sleepless eye and the passionate heart,Give us again the nature of quick silver man.

www.wilayattimes.com

Vol:03 | Issue:06 | Pages:08 | 10rd April to 16th April 2017 | Rs.5/-

Efforts of Shaheed Moulana Showkat for Unity and freedom will always be remembered:Yasin Malik

JKLF paid rich tributes to Shah on his Martydom Anniversary.

Srinagar:Terming the participation in elections as 'disrespect to great martyrs like Showkat Ahmad Shah', incarcerated chairman of Jammu and Kashmir Liberation Front (JKLF), Muhammad Yasin Malik on Friday said that the charismatic and multi-dimensional personality of Moulana Showkat is 'unforgettable' and no Kashmiri can ever overlook his sacrifices and struggle.

In a statement issued here,Yasin Malik said that his struggle for freedom and efforts to eradicate sectarianism from Jammu Kashmir will always be remembered.The spokesman of JKLF said that Malik in his message from Srinagar Central Jail said, "Moulana Showkat worked continuously for the cause of freedom and his efforts to unite Muslim Ummah, promoting and upholding Quran and Sunnah and connecting new generations with these two main sources, his philanthropy , his works in the field of education and social work, his dream of an Islamic University, establishing free or nonprofit based heath care centers and his leadership ,all these qualities bear a witness to his unparalleled personality."JKLF chairman said, "Showkat worked day in and day out for the cause of unity among the Muslims of Jammu Kashmir and today when our enemies are hell bent to divide us into fractions and sects, we need a religious and social leader like him who can bridge gaps and unite Muslims into one Ummah."He said that Jamiat Ahlihadees touched new highest of success in his era but his absence is more felt by those who did not belong to his creed (Maslak) and this is because his persona was 'a symbol of unity and humbleness for all'.Malik said that the freedom struggle of Kashmir is indebted to the martyrs like Moulana Showkat Ahmad shah and "today when we remember this great soul, we pledge to take the mission of these martyrs to its desired goal."

While appealing people to boycott upcoming elections, JKLF incarcerated chairman said that participating in these elections is like 'disrespecting great martyrs like Showkat Ahmad Shah', which no Kashmiri can even think of.

US is responsible for the bloodshed and unrest in Muslim World

Pinning hopes on US mediation for Kashmir is self deceit:M.Y.Tarigami

Srinagar:Reacting to the mediation offer on Kashmir, by the US envoy to UN, Nikki Haley, the senior CPI(M) leader and MLA, Mohammad Yousuf Tarigami said that past and the present experience clearly shows that the U.S. has exploited various political issues faced by the third world countries for justifying it's intervention and furthering its agenda of hedgemonisim.

In the recent past the U. S. has directly or indirectly created havoc in Iraq' Afghanistan, Libya, Yemen and Syria. It allowed the massacre of millions by destabilizing the governments, in these countries. In various countries, either for controlling the oil or for installing its stooges and running those countries by remote control the U.S. exported rebellion. What has the American administration done for resolving the Palestinian issue. Everybody knows that it has been hand in glow with Israeli Zionist to suppress the legitimate aspirations of the people of Palestine. It has been doing everything possible to encourage the Israeli Zionist game plan in the middle east.

Now that the U.S. administration is led by racist, pro imperialist and war monger Trump and his lackeys, pining hopes on US for positive mediation and facilitation amounts to self deceit.

The positive and the only way out is that India and Pakistan should leave their obstinacy and think beyond their stated and rigid positions. The two countries, along with the representatives of J &K can surely sort out the issue and reach a mutually acceptable solution. Let them begin the journey, the vistas will open and the goal, which seems hazy at present would be illumined and reached. CPI(M) has been consistently affirming that the credible and sincere process of dialogue alone could bring us closer to a long-lasting settlement of the vexed Kashmir issue".

Tarigami discredited the euphoria being generated by some quarters on the mediation offer by the US and said that meddling by the Trump led US would have dangerous consequences.